توضیحات و تشریحات
فیصلہ ہفت مسئلہ
شیخ المشائخ حضرت شاہ امداد اللہ صاحب
مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ
تصنیف:
مفتی محمد خلیل خاں برکاتی قدس سرہ
جالب
فرید بک سٹال
۳۸ اردو بازار لاہور

نام کتاب ———— فیصلہ ہفت مسئلہ
مصنف ———— مفتی محمد خلیل خاں برکاتی قدس سرہٗ
ناشر ———— رومی پبلیکیشنز ۳۸ اردو بازار لاہور
تصحیح ———— مولانا طفیل احمد جالندھری
کتابت ———— فضل الٰہی کیدانی
تعداد ———— ایک ہزار
بار ———— سنہ ۱۴۰۶ھ سنہ ۱۹۸۶ء ———— اول
مطبع ———— حامد اینڈ کمپنی پرنٹرز لاہور

قیمت
Rs 72 00

ہے۔ آسمان پژمردہ۔ زمین افسردہ۔ جدھر دیکھو سناٹے کا عالم۔ اتنا اژدحام اور ہو کا مقام۔ آخری نگاہیں اُس محبوب کے رُوئے حق نُما تک، کس حسرت و یاس کے ساتھ جاتی، اور ضعفِ نومیدی سے ہلکان ہو کر، بیخودانہ قدموں پر گر جاتی ہیں۔ فرطِ ادب سے لب بند۔ مگر دل کے دھوئیں سے یہ صدا بلند، کہ

كُنْتَ السَّوادَ لِناظِرِي فعمي عليك الناظر
مَنْ شَاءَ بَعدكَ فَلْيمت فعليكَ كُنْتُ اُحاذِر!

(تو میری آنکھ کی پتلی تھا۔ اب تجھ پر آنکھ بند ہوئی، تو جو چاہے تیرے بعد مر جائے۔ میں تجھ ہی پر ڈرتا تھا۔)

اللہ کا محبوب، امت کا راعی، کس پیار کی نظر سے، اپنی پالی ہوئی بکریوں کو دیکھتا، اور محبت بھرے دل سے انہیں حافظِ حقیقی کے سپرد کر رہا ہے۔ شانِ رحمت، کو اُن کی جُدائی کا غم بھی ہے۔ اور فوج فوج امنڈتے ہوئے آنے والوں کی خوشی بھی۔ کہ محنت ٹھکانے لگی۔ جس خدمت کو ملک العرش نے بھیجا تھا وہ باحسن الوجوہ، انجام کو پہنچی۔ حضرت نوح علیہ السلام کی ساڑھے نو سو برس، وہ سخت مشقت اور صرف پچاس شخصوں کو ہدایت۔ یہاں بائیس تیئیس ہی سال میں، الحمدللہ یہ روز افزوں کثرت، کنیز و غلام، جوق در جوق آرہے ہیں۔ جگہ بار بار تنگ ہوتی جاتی ہے۔ دفعۃً ارشاد ہوتا ہے۔ آنے والوں کو جگہ دو۔ آنے والوں کو جگہ دو۔ اس دعوتِ عام پر جب یہ مجمع ہو لیا ہے۔ سلطانِ عالم نے منبر اکرم پر قیام کیا ہے۔ بعد حمد و صلوٰۃ اپنے نسب، و نام و قوم و مقام فضائل عظام کا بیان ارشاد ہوا ہے۔

مسلمانو! خدارا۔ پھر مجلسِ میلاد اور کیا ہے۔ وہی دعوتِ عام۔ وہی مجمع تام۔ وہی منبر و قیام۔ وہی بیانِ فضائل سید الانام۔ علیہ و علیٰ آلہٖ افضل الصلوٰۃ والسلام مجلس میلاد اور کس شے کا نام۔ مگر نجدی صاحبوں کو ذکرِ محبوب مٹانے سے کام،

وربنا الرحمٰنُ المستعان وبه الاعتصام وعليه التكلان۔

(افاداتِ امام احمد رضا)